# 49038- عورت كا اجنبی مردوں كو دیكھنے كا كیا حكم ہے ؟

## سوال

كیا عورت اجنبی مردوں كو دیكھ سكتی ہے ؟ یا یہ عمل بھی ان كے حرام ہے ؟

## پسندیدہ جواب

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :

خواتین كے لیے ٹی وی وغیرہ یا گلی میں گزرتے ہوئے مردوں كو دیكھنے كے بارے میں كیا حكم ہے ؟

توانہوں نے جواب دیا :
ٹی وی وغیرہ پر مردوں كو دیكھنے كی دو ہی كیفیتیں ہو سكتی ہیں :

1- شہوت اور لذت حاصل كرنے كے دیكھنا تو یہ حرام ہے؛ كیونكہ اس میں اخلاقی خرابی اور فتنہ ہے ۔

2- ایسی نظر كہ جس میں شہوت یا لذت كا عنصر نہ ہو بلكہ معمول كی نظر ہو تو اہل علم كے صحیح موقف كے مطابق اس میں كوئی حرج نہیں ہے؛ كیونكہ صحیح بخاری و مسلم میں ہے كہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حبشی مردوں كو كھیلتے ہوئے دیكھا تھا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ عائشہ كو اپنی اوٹ میں كھڑے كیے ہوئے تھے كہ غیر مردوں كی نظر نہ پڑے ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا كے اس عمل كو غلط بھی نہیں كہا۔

اور ویسے بھی زمانہ قدیم سے خواتین بازاروں میں آ رہی ہیں اور مردوں كو پردے كی حالت میں دیكھتی بھی رہی ہیں، اس طرح عورت تو مرد كو دیكھتی ہے، لیكن مرد عورت كو نہیں دیكھ پاتا، لیكن یہاں یہ شرط ہے كہ شہوت یا لذت كا كوئی عنصر موجود نہ ہو؛ كیونكہ اگر نظر میں شہوت پائی جائے گی تو ایسی نظر حرام ہوگی چاہے ٹی وی پر آنے والے مردوں كو ہی كیوں نہ دیكھے ۔